

منصور محمدی

منشور محمد الهی

شاہجہان ہونہار باہی

انجیل و زبور مریدان

صدر بار مخمس مسای

فرمان سلطان سلفیہ خاتمہ مرفوع

توقیع خط ایت مشور محمد

توریت سہرا بھم بھوفاؤ و بھم

۱۰۱. گشت ارستینو

۶	مؤرخہ ۲۶ ۱۵ رمضان شریف روز دوشنبہ ۹۲ھ
---	---------------------------------------

اشتهار قیمت احضار شہ محمد

سالانہ قیمت مع محصول ڈاک چھ قیمت کل خریدار وکے پیشگی لچاگی مابعد کی کچھ شرط نہیں جن صاحب کو اس پر چھ کی نسبت کچھ خط و کتابت کرنی منظور ہو یا زر قیمت یا عطیہ رسال کرنا ہو بنام محمد شریف مہتمم و مالک مطبع و اخبار مشورہ محمدی واقع محکمہ بنگلہ کے نام روانہ فرماوین
مگر شرط یہ ہے کہ اپنا نام مبارک نام مشہور محلہ و مضامین وغیرہ بخلہ واضح لکھا کریں والا نہ اسکی تعمیل مرکز وقوع میں آوے گی۔ زر قیمت یا عطیہ رسال کرنا ہو بذریعہ نوٹ یا منی آرڈر یا ٹکٹ نصف آنہ بے سیمہ جبری روانہ فرماوین۔ درمستور درجہ اس ٹکٹ فی، و یہ نصف آنہ کی ٹکٹ افزودہ محرم کرنی

ح

وہ مٹا کر اے بے سارا کرتا

تو من طیس من کہم چایہ حرمان کرتا

ما غنای از انکسافه تبسمه نداشت

اگر عطا تو مجھے طر کا مہا کرتا

تو مگر بگو، پس من مگر با او گستاخ

کاکه ای که در میان خنجر و سوز

مہاتما گاندھی

خزانہ و امور کو دیکھ کر کھڑا ہو گیا

کتابوں پر یہ لکھنا چاہیے۔

مکمل ہوا تو وہ مجھ سے بدشفا

مردم را به این طریق پنهان
مردم را به این طریق پنهان

جاءه ابي لهب في بيته

جو ہوی کرل ہر گولمہ
اور ان کے لئے خفیہ

و وصل شد کوی رحیم و در آن
 خانه که در آنجا بود

لیا ہو میں اس کے لئے اور وہ

سب بدن بی اور ہم یہ سیک
ہے نہ کہ تیرے کہ تیرے ہی

ساعزولیا میں خیال و مرجان

سبحانك يا ذا الجلال والإكرام

مین طوبی سے قربانی سید

پہلیا لالہون مری سین



وہاوست میں بھی اس قسم مبارکامیاء

دشت من جاگکیون مسید عزالان

مستوفی من جناب محمد شریف صاحب

وقال لهم

مشفق من جناب محمد شریف صاحب ہتم و مالک مطبع اخبار مشرق محمدی

بریک ہی کو دو کے اسطرت لانے کی ضرورت ہوگی اور
بکر دو پورائی اور طغیانی کرگی تو روسیان بلغاریہ
مترے کا مزہ چکینگے اور سخت آفت و خرابی میں مبتلا ہوں گے
وہ جو ایک یا دو محاربوں کے بعد قسطنطنیہ تک سائی کرنے کا
خیال تھا سو اب ان سے دور ہو گیا۔ زار اپنے سرخے ایش
ترکوں سے عہد و پیمان لینا ممکن نہیں ہی۔ چنانچہ اسکی فوج
کے سرکردے اس امید سے ہاتھ دھو چکے ہیں علی الخصوص
گرگ کہیں یعنی مجلس برادر زار۔ مان اگر چار پانچ لاکھ کی
جماعت کے ساتھ مانند غول بیابان کے اگر روسیان
بجائے اب تمام قسطنطنیہ تک سائی کر سکیں تو البتہ زار ہو
المراد سرکار عثمانیہ سے عہد و پیمان لے سکیگا مگر انگریزوں کو
قسطنطنیہ تک پہنچنے دینا ممکن نہیں ہی قطع نظر اس کے ترکی لشکر
نے اس مردک ناہنجار کی فوج کو آج تک اس قدر ہزیمتیں
دی ہیں کہ وہ قسطنطنیہ تک سائی کر سکنہ محالات سے ہی
مراسلہ بخار لندن ٹیس نے جو کہ جنرل گورکو کی فوج کے
ساتھ موجود ہی کو ہستان بالکن اور سکی گھائیوں کے
باب میں یہ تحریر کیا ہی کہ بالکن کے درمیان سے دو شاہو
راستے نخلتے ہیں یعنی ایک رستہ گبرو واکے طرف اور
دوسرا پلینہ کے طرف سے اگر کوئی سیاح ان گھائیوں کے
درمیان سے ہو کر گذرنا چاہے تو سو سے زائد راہ نامہ
ہرگز کامیاب نہ ہو گا اور سکی کو شش سے فقط اتنا ہی نتیجہ
حاصل ہو گا کہ وہ کسی پہاڑ کی چوٹی پر کہ جہاں کسی راستے
کا ٹھکانا نہیں بچھیکا۔ مذکور گھائیوں کی یہ حالت ہی کہ باہر

انکار رستہ ملتا نہیں اگر چند قدم چلین تو ایک یا دو سے
میل تک ایک جھکڑا چل سکے اتنا رستہ ملتا ہی بعد ازاں
کوئی نہر یا کھوسے حایل ہوتے ہیں۔ اگر چیکہ قزاق بیلداروں
کے دو جماعتوں نے تھوڑے دور تک تو پون کے گاڑیان
لی جانے کے لئے ایک رستہ بنایا تھا لیکن وہ راہ بالکل
سخت و پر خوف تھی اگر فوج روسیہ اسکو عبور کرنے میں
کامیاب ہو تو بہتر ہی وگرنہ تمام لشکر ہلاک اور غارت ہو گا
اور میں بھی سب کے ساتھ ہلاک ہو جاؤں گا اور ادھر کے
کوائف لکھنے کے لئے کوئی مراسلہ بخار باقی نہ رہیگا۔ نامہ
بخار صدر اور بھی یہ تحریر کیا ہی کہ اندیشہ مذکور کے
باعث گرانڈ فوک مجلس نے جنرل گورکو بہت منع کیا اور یہ
کہ تو اپنی اور اپنے فوج کے جان کو آخر میں سخت آفت میں
پھنساویگا لیکن جنرل مزبور نے اسکو یہ کہا کہ ہر صورت
گھائی عبور کرتا ہوں تاکہ ترکوں کے دیووں میں ایک ٹپٹ
پیدا ہو واد اور وہ یہ تصور کریں کہ فوج روسیہ کے دوسرے
جماعتان بھی۔ انسانی تمام بی در پی گھائی عبور کرتے ہوئے
قسطنطنیہ تک پہنچ جاویں گے۔ غرض مجلس نے اسکو یہ ہدایت
کی کہ تم خزانک کے پرے نہ جاؤ۔ اب ہر ایک اخبار میں
یہ جانتا ہی کہ جنرل گورکو کی تجویز خاک میں مل گئی اس نے
ترکوں پر جانک گرنا اور انہیں خوفناک و پریشان بنانا
چاہا لیکن اسکو لینے کی دینی پڑی اور نقصان عظیم کے
ساتھ متعدد ہزیمتیں نصیب ہوئیں ویکتہ سے لندن
ٹیس کے ایک نامہ بخار نے یہ تحریر کیا ہی کہ فوج گورکو

کے ۱۲ ہزار سپاہ متعدد معرکوں میں جو کہ بالکل کے جنوب
پہاڑوں پر روئے درگور ہوئے۔ انکے سواے ہزار
سپاہ زخمی اور قید ہو گئے سلیمان پاشا نے اسکی خوب
سی خبر لی پس اندہ فوج مع اس فوج کے جو کہ اسکو مدد
دینے کے غرض سے گئی تھی سو کہانی ترکی لشکر سے گھیر
جا کر پڑی ہی روسیان پھر سی گھاتی کے درمیان سے
ہو کر آگے بڑھنے کا خیال کرنا ممکن نہیں ہی۔ مگر بالکل کے
اطراف گردش کرتے ہوئے اندر راہ صوفیہ قسطنطنیہ تک
جانے کی کوشش عمل میں لانا ممکن ہے چنانچہ اسی غرض
سے پلینہ کا محاصرہ کیا گیا ہے۔ مگر اسلئے نگار بلا مذکور نے
یہ بھی لکھا ہی کہ روسیوں نے صربوں اور رومانیوں کی
مدد سے صوفیہ کی اس سڑک کو جو کہ فوج کی آمد و رفت
کے واسطے مصنوع ہی مانتے کرنے کی تجویز کی ہی اگر وہ
سڑک انہیں مل جائے تو اغلب ایدہ ریا تو پل تک انکی
رسائی ہو سکیگی۔ پلینہ کے محاصرہ میں فوج رومانیہ بھی
شریک ہی اغلب ہی کہ صربی لشکر کی فوج بھی اسکے ساتھ
شریک ہو کر ترکوں سے جنگ کریگی۔ عثمان پاشا کو سلیمان
پاشا سے مدد پہنچنا ممکن نہیں ہے کیونکہ انہوں شیکا کی
کہانی کو چھوڑ نہیں سکتے ہیں اگر انہوں وہاں سے تحریک
کریں تو فوج روسیہ کو جو کہ محاصرے کے اندر گرفتار ہی
مخلصی ہوگی نیز بدستور محمد علی پاشا سے بھی انہیں کمک
نہ پہنچ سکیگی کیونکہ اسکا لشکر ہیکل میں فوج روسیہ سے جنگ
و مقابلہ کر رہا ہے۔ دونوں میں اسقدر فوج نہیں ہی جو کہ

فی الفور انکی استعانت و مدد کے واسطے جاسکے۔ لیکن صوفیہ
اور پلینہ کے درمیان کے راستے کی تنگ سابی کے واسطے غالباً
فوج روانہ ہوگی وگرنہ خدا نخواستہ پلینہ میں ناکام سابی
حاصل ہو تو صوفیہ کے طرف سپاہیوں مان سے ہو سکیگا
اور فوج روسیہ اس سے کو بالکل سد و کر دے کی نقطہ
از عمدہ الاخبار شاہی

جنگ روم و روس

تام بورو کے انکھین بکا ایک خوبصورت قبضہ شمل واقع
شمالی ایشیا کی طرف لگے ہوئے ہیں روسی شوق سے
جیسکہ خاص موقعہ لڑائی پر جرسن اور ستریا کے بادشاہ
دونوں آسین دمان پر ملاقی ہوئے اور انکی گفتگو سے ضرور
کوئی نتیجہ مشرقی معاملات میں جلد ظاہر ہوگا شہنشاہ ولیم
پروشیا کو اپنے بھانجے زار روس کے شکستہ و ہر حال درجہ کا
صدر ہوا اور اس گفتگو میں سرویہ کی بابت دیر تک بحث
ہوتی رہی ایک یونان کا ایلی مقام بحر ادین آبیائی تاکہ
یونانیوں سے اور سرویہ والوں سے صلح ہو جاوے اور برطانیہ
سلطان روم کے جنگ ہو۔ معلوم ہوتا ہی کہ شہنشاہ جرسن
روس کی خیر خواہی چاہتا ہی اور کوشش کرتا ہی کہ والی
اشتریا اس بات پر راضی ہو جاوے کہ فوج روس کی سرویہ
ملک میں ہو کر دریائی و بیابانی کو عبور کرے مگر یہ امر
خلاف وعدگی سرویہ گا ہوگا کیونکہ سرویہ اب تک اپنے
نیوٹرل یعنی بیطرف دار کیا تھا اور اب وہ کس طرح روس
کے ساتھ موافقت کریگی۔ مگر نہایت افسوس ہی کہ ترکوں نے

سروہ کو پھر ایسی حالت میں چھوڑ دیا کہ اسکو پھر نہ خود
سرخا ہو گیا ہی اگر ترک انگلستان اور استریا کی سفارٹ
کو نہ قبول کرتے اور فوآدار السلطنت سروہ یعنی بلگرادیہ
پر قبضہ کر لیتے اور میلان والی سروہ کو مقید کر لیتے تو کون
یہ روز درپیش ہوتا مگر افسوس کہ قوم نصاری کے برابر
کوئی حیلہ جو اور عہد شکن نہیں ہی۔ انجیل کے نصایح چیر
آجکل کے پادری برفخر کرتے ہیں اونکو جنگ سے باز
نہیں کہہ سکتے تمام دنیا کو معلوم ہو گیا کہ اس جنگ میں
روس حملہ آور ہی اور روم فقط اپنے ملک کی حفاظت کرتا
ہی جو اخبارات حال میں ولایت کے ذاک میں آنے میں
روسیوں کے ظلم و قتل کی گواہی دیتے ہیں ان کجخت ظالموں
نے عورتوں اور چھوٹے چھوٹے بچوں کو اس بے رحمی سے
مارا ہی کہ ان کے ہم مذہب یعنی انگریزی کا ر سپانڈ
اوپر ہزار نفرین کرتے ہیں اور اب کہان گئے مگر گلاؤ
صاحب جو پیشتر اس سے ترکون کے ظلموں پر بڑی طول طویل
لکچر دیا کرتے تھے اور جو باعث اس خونریزی کے ہوئے ہیں
مگر خوب یاد رکھنا چاہئے کہ اس کے دفعہ روسیوں کو سخت
معصبت کا سامنا ہی جس طرح کہ خدا نے اونکو کوہ قاف کے
طرف شکست فاش دی ہی امید ہی کہ بہت جلد روسیوں
کا خاتمہ دانیوب اور کوہ بلقان میں ہو جاوے اور شاہ روس
روسہ اور ذلیل اپنی دار السلطنت میں واپس جاوے
ایک اخبار میں لکھا ہی کہ صبا کہ معاملات بیرونی میں تیز
پائی جاتی ہی اس طرح روس کے اندرونی معاملات میں بھی

نام نہاد اسلام ایک ہندو سکھوں کی وضع کردہ جو ایک لٹ جیانی ہو کر شاہ جہان پروردہ بی بی شادی کرتا تھا اور نام اسلام دیکھا گیا تھا اب ہر بی بی شادی کرتا تھا اور نام اسلام قبول کیا اور عیدالوحید

اتری نظراتی ہی۔ بلکہ آجکل خفیہ جماعت اور سوسائٹی
ہر جگہ مقرر ہوئے ہیں اور اس بات کی بنیاد کو کٹر
کیجاتی ہی کہ اس خاندان حال کو روس کے تخت اور ملک
سے علیحدہ کیا جاوے۔ آمین خدا ایسا ہی تاکہ یہہ بے رحم اور
ظالم خہنشاہ روس در بدر یورپ میں پھرتا ہو
اور اپنے کئے کردار کو اس دنیا میں پہنچ جاوے فقط
از چھادنی مرار علاقہ گوالیار۔ اراقم شیخ ریاض الدین احمد
لندن ۱۳۔ سنہ۔ چھے روز تک روسیوں نے مقام
پر گولہ زنی کرتی رہی فوج روسیہ کامل طور پر اسکا محاصرہ کی
ترکی لشکر نے محاصرین پر چند حملے کئے لیکن کامیابی حاصل نہوی
لشکر روسیہ و دمانیہ کا شمار جو کہ پلینہ کا محاصرہ کر لیا ہی تھی ہزار
کا ہی اور اسکے ساتھ ۳۵۰۰۰ ضرب توپ موجود ہیں عثمان شاہ
کی فوج کا شمار ساتھ ہزار کا ہی اور اسکے ساتھ ۲۲۰۰ ضرب
توپ موجود ہیں۔ صدر اس میں کامیابی کے پلینہ پر فوج
کا شمار فی الواقع ایک لاکھ سی ہزار کا ہو گا وہ جو اسی ہزار
کا لکھا ہی سو غلط معلوم ہوتا ہی کیونکہ اسی ہزار سپاہ روس
ساتھ ہزار ترکون کو مغلوب کر لینے کے لئے کافی نہیں ہیں
اور ساتھ ہزار ترکی اسی ہزار روسیوں کو طرفہ العین
میں مارے سکنگے فقط

تذکرہ

تین چار ہفتوں سے بفضل خدا برابر برسات خوب زور
شور سے پڑتا ہے جس سے کاشتکاروں کے غالب بیجان میں
جان آتی ہر ایک انسان کے دل کو شادابی حاصل ہوئی

کراچی برسات ہر وقت کا منہ کالا ہوے اور گرنی رخ۔ اس برسات سے غریبوں کا دل شاد اور محتاج جو غنا دل آیا فقط

بعد سلام علیکم واضح ہو کہ ماہ اگست ۱۳۸۵ھ میں تین شخص کھتری
بن شمس سیکہ دو عدت قوم کھتری شرف باسلام ہوئے
اور دشمنی کر سچنے بھی اسلام منظور کیا اور ایک میں
باندہ السید بھی مجمع عام میں جب اکثر اہل اسلام باہر
و عاونانہ استغاثہ کے تھے اگر بدایت یاب اسلام ہو چنانچہ
سابقہ بنام رایت صاحب نامزد خطاب عقب بہ غلام محمد
اب میرا یوں سے اس قدر نفرت کرتا ہی کہ دیکھنا بھی نہیں
چاہتا تھا باب نہ وہب مختلفہ کے مسجد ہی میں عین مجلس
و عظیم میں شرف باسلام ہوئے ابو سحاق حافظ ولی قدس خفی لاہور

اعتدال قرآن مجید افراط تقریط تورت انجیل

جانتا جائے کہ تورت درغایت افراط اور انجیل درغایت
تقریط نازل ہوئی اور قرآن مجید عین توسط اور اعتدال
میں نازل ہوا چنانچہ ناظرین اخبار مشرق محمدی کو مسئلہ مندرجہ
ذیل سے میرے قول کی بوجہ احسن صداقت ہو جاوے گی ہر
کتب سادہ کا تقسیم پر منقسم ہونا حکمت سے ہی یہ بات
تو ظہر من الشمس ہے کہ اول شریعت محتاج کنی ایک امور کے
نئی چنانچہ منجھ اوکے میں بخوف طوالت صرف ایک ہی امر کو
بیان کرتا ہوں تورت میں قصاص سخت بلا عفو و دیت
مقرر ہوا کہ سب سے پہلے نفوس اہل بیہودہ باعث بیاکی کے اول
درجہ کے گران کش اور سب سے کم کش ہو گئے تھے اگر خداوند
تعالیٰ احکام لازم مقرر کرتا تو یہ لوگ کسی حالت میں اصلاح
پذیر نہ ہوتے۔ اور اس عورت میں بشت دنیا سے کچھ فائدہ

مترتب نہ ہوتا۔ انجیل میں تقریط بھی مقرر ہوئی۔ راکہ
باقی قرآن مجید سوا دسین بہ نسبت شریعت موسیٰ عیسیٰ
ایسی طور سے اعتدال اور توسط مقرر کیا گیا کہ سب کا پرانا
نہیں ہو سکتا۔ جب قرآن مجید کو نظر انصاف سے دیکھا جائے
تو اس میں سراسر احکام توسط اور اعتدال ہی نظر پڑتے
ہیں کہ جنگی صحت اور درستگی پر عقل سلیم ہی صا و کرنی
ہی۔ دیکھو کہ شریعت مقدس محمدیہ میں قاتل اور مقتول
فریقین کے واسطے کیا کیا رعایتیں مقرر ہوئے ہیں قاتل کے
لئے یہ رعایت ہی کہ اگر وارث مقتول بخوشی خود چاہے
تو عفو کر سکتا ہی اور مقتول کے لئے دیت مقرر کیا گیا۔
امت موسیٰ و عیسیٰ باعث اپنی سفاقت قلبی اور خباثت
قلبی کے اس پاک حکم سے محروم اور بے پیرہ رکھے گئے
اور یہ حصہ صرف خداوند تعالیٰ نے اوس بنی محمد صلی اللہ
علیہ وسلم کے واسطے سے کہ جسکی ہزاروں برس پہلے
دیگر انبیاء سے پیشتر خبریں دیتے اُسے میں ہم گروہ اسلام
کے واسطے مختص کیا پاک ہی وہ خداوند تعالیٰ کے رحمت
کا حصہ ہے یہ عظیم حصہ اسلام کے طائفہ مقدس کے
مقرر کیا گیا۔ اور اہل بیہودہ اہل انصاری باعث
اور خباثت کے محروم رکھے گئے۔ چنانچہ خداوند عظیم
خود فرماتا ہی: "ان یزید بن قیس بن ابی ہاشم الانصاری
یہ ان لوگ انکار اللہ سے دیکھو باوجود عذرت اور
انصافیت کے ان کو جو کہ کتب سادہ میں
احکام اعتدال پر مقرر ہے اور ان کتب سادہ میں

سے ملو بی متبع العدل مرزا سلطان احمد

نوائے شناسنامہ بنام عیسائیوں ہندوستان فضل احمد خان

بنی آدم اعتقاد یکدگراند کہ در آفرینش زیک جو ہر اند
جو عضوی بدو اور دروگر دگر عضو بارماند قرار
آئی میرے پیارے بھائی عیسائیو مجھے تمہارے حال
زار پر تراجم آتا ہی کہ افسوس تم نے لالچ میں اگر اور مشن کے
روپیہ کے عوض عقیبت سے بے خبر ہو گئے ۵ جاے
گریہ بہت برین عقل و ہنر دیکھو جب تم ایک دھڑی کی
ماندی خرید کرتے ہو تو خوب متوک بجا کر دیکھ لیتے ہو
مگر افسوس کہ ایمان کے معاملہ سے کہ جسیر نجات منحصر ہے
ایسے بیہوش ہو کہ اسکو نہیں ملاحظہ کرتے کہ تمہارا گھر دوزخ
ہو گیا جہان دانت پسنا اور رونائی مجھے تمہاری اس
بے خبری پر رونا آتا ہی۔ اتنی میرے پیارے بھائیو
ذرا غور کیجئے کہ دنیا ایک دن ہمیں چھوڑنا ہی اسکی محبت
میں عاقبت سے بے خبر ہونا کچھ عقلمند نہیں بشر
جو ملک الموت آویچکا متہیں اسجا سے لیے کوڑ بھانا کیا
کرو گے اُن وہ تم سے بھی سیانہ ہی؟ شعر و دیگر
ترک دنیا کا سوچ کیا ناسخ ڈکچہ بڑی ایسی کائنات
ہیں؟ تم لوگ خیال کرتے ہو گے جو ہم مسلمان ہوں تو
ہم کو کھائے کو نہیں ملیگا سو یہ تمہارا خیال خام ہی کسوا
کہ خدا اپنے کلام پاک میں فرماتا ہی جسکا ترجمہ یہ ہی کہ
تمہاری روزی میرے پاس ہی پس جب ہماری روزی

خدا کے پاس موجود ہی تو ہم اپنی روزی کی کیوں فکر کریں
قطعہ خدا رزاق ہی کچھ غم نہیں اسکا کہ مفلح ہیں اگر نہیں
ہی رزق ملتا ہی جو ہستے ہیں بیابان میں زور اول میں
کرو تم غور دیکھو چشم عبرت سے ڈکوی بے رزق دنیا میں
ہو اتنی نوع انسان میں ڈ اور غور کرو کہ خدا ہم پر ان نے
تیر کیسی مہر کی کہ جب تم کفر کے دلدل اور شرک کی
تاریکی میں پھنس گئے تو خدا نے اپنی نہایت مہربانی سے
قرآن شریف جسکا نام نور ہی یعنی روشنی نزول کیا کہ
تم درمیان کفر اور ایمان کے تیز کر ولیکن افسوس اب
اوسکی روشنی میں تم نے اپنے آنکھیں لالچ سے زخمی کر لیں
مسم کیم عمی فہم لایرجون۔ ہو گئے اور دوسرے نواز
خدا نے تم گمراہوں پر یہ کی کہ جناب خیر خواہین محمدی
محمد شریف صاحب کو تمہارے اوپر مہربان کیا کہ انہوں نے
پیر نہایت رحم کہا کہ تمہارے غلطیاں تیسرا ظاہر کیں اور
قرآن اور دین اسلام کی فضیلت سے آگاہ کیا اور
کرتے جاتے ہیں ہم اوسکے اس کرم کا بڑی عاجزی
شکر یہ ادا کرتے ہیں اللہ جزاے خیر عطا کرے۔

منظر

منثور محمدی تو عجب مہم جہان ہے	کوین میں یہ معجزہ خضر کا عیار ہے
کیا چاندنی ایمان کی سن رہی	دلدادی تلیت کا یہاں مثل کھار ہے
اخبار نہیں واعظ اکبری جہاں کا	جنت کا جو ہی سستہ وہ ہمیں عیار ہے
کیا تھا ایمان محمد شریف میں	یہ چشمہ توحید نہیں اقدس کاروان ہے
وہ منکران حلقو تباہ ہیں باحق	شکر نہیں شاہ کا یہ راجہاں ہے

اللہ تعالیٰ زبانی اور حضرت یحییٰ علیہ السلام کے ذریعہ ان کا کلام
تثلیث کا انکار پر توحید کا اقرار کر کے میری عاجز سے وائی ب جہان
اول عز کیجئے کہ تمہاری جو بڑے الہامی بار آہ شاگرد
مسیح میں اونکے کلام میں برابر اختلاف صد ہا پائے جاتے
ہیں وہیم یہ کہ یہودیوں کا قول ہی اور ان میں مشہور ہے کہ
عیسیٰ علیہ السلام کو بعد مرنے کے شاگرد نکالے گئے اور بعد
مرنے کے جینے سے متبرک ہیں جیسا کہ انجیل متی ۲۸ باب آیت
۱۱ سے ۱۶ تک اور حب دے چلے جاتے تھے دیکھو
پھری والوئین سے بعضوں نے شہر میں اگر سب کچھ چھوٹا تھا
سردار کا ہون سے بیان کیا اور انہوں نے بزرگوں کے
ساتھ جمع ہو کر اور صلاح کر کے پھر سے والون کو بہت
روپیہ دئے اور کہا تم کہو کہ اس کے شاگرد رات کو جب
ہم سوئے تھے اٹکے او سے چور لے گئے اور اگر یہ حاکم کے
کاننگ پہنچے ہم او سے سبھا دیں گے اور تمہیں خطرہ سے
بچا لینگے سو انہوں نے روپیہ لیکر جیسے سیکھانی گئی کیا او
یہ بات آج تک یہودیوں میں مشہور ہے فقط ذرا انصاف
کیجئے کہ یہودی لوگ کہتے ہیں کہ عیسیٰ بعد مرنے کے زندہ ہوئے
تو کیا عجب کہ یہ بات یوہن ہوئی کہو کہ جینے کے بعد کسی غیر خدا
نہ دیکھا اور سو اسے شاگردوں کے کوئی اونکے زندہ
ہونے کا گواہ نہیں اور قربانی کا معاملہ ظاہر ہے جیسا کہ
سابق کے اخباروں میں چھاپا گیا اب تم کو لازم ہے
کہ اس تاریکی کو چھوڑ کر نور کی روشنی میں آؤ فقط
راقم فضل احمد خان قالیگنج

جناب مہتمم اخبار منشور محمدی دام تبار
یہ بات ظاہری کہ نیک و نیک کی تمیز عقاید پر پختہ اور عقاید
تین قسم کے ہوتے ہیں۔ ایک تو وہ جو عقل سے مطابقت ہے
اور عقل نے اپنے ادراک سے تسلیم اور ثابت کر لیا۔ جیسا
خدا کی وحدانیت کہ عقل کے دلائل عقلیہ سے اوسکو ثابت
کر سکتی ہے۔ دوسری وہ جو عقل کے خلاف نہیں مگر عقل اپنی
نقصان کے سبب اوسکے کہنے کو نہیں پہنچ سکتی۔ جیسا
کہ خدا کی مفصل حقیقت دریافت کرنے اور اوس میں چون
وہرا کرنی کہ یہ امر فی الحقیقت عقل کی ادراک سے باہر
ہی اور تیسری وہ جو صریح خلاف عقل میں یعنی عقل
اونکے کہنے کو پہنچ چکی ہے اور یہو پچکراو سے باطل قرار
دیا ہے جیسا دو یاتین خدا کا ہونا۔ واضح ہو کہ عیسائیوں
کے عقاید یہ ہیں۔ اول عقیدہ تثلیث یعنی عیسیٰ
کہتے ہیں کہ خدا ایک بھی ہے اور تین بھی ہیں۔ دوسرا
عقیدہ کہ حضرت عیسیٰ خدا بھی ہے اور خدا کا بیٹا بھی ہے
اور انسان بھی ہے تیسرا عقیدہ یہ ہے کہ خدا نے حضرت عیسیٰ
کو باوجودیکہ وہ محض بے گناہ اور پاک تھے کل مخلوقات
کے عوض بھانسی دیا اور صرف اونکے کفارہ پر امید
رکنے سے ہر ایک انسان کی نجات ہو جاوے گی۔ اور حضرت
عیسیٰ بعد صلیب بعوض گناہ خلعت معاذ اللہ تین دن
تک دوزخ میں رہے۔ اور مسلمانوں کے عقاید یہ ہیں کہ
أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ
وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ یعنی

خدا ایک ہی کوئی اور سکا شریک نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم
 او کے بندے اور پیچھے ہوئے ہیں۔ اور نجات انسان کی
 خدا کے فضل پر منحصر ہے۔ اب اس مقدمہ عقاید میں یہ سوچنا
 چاہئے کہ کسے عقاید خلاف عقل ہیں اور کسے مطابق عقل
 جس قدر سوچو اسی قدر تحقیقات سے صاف معلوم ہوتا
 کہ عیسائیوں کے عقاید صریح خلاف عقل ہیں کیونکہ عقیدہ
 تثلیث ایک تین میں اور تین ایک میں خواہ عیسائی کہتا ہی
 ہو کہہ دیوں اور سجدہ اقرارین کرین مگر یہ عقیدہ کبھی
 عقل کے مطابق نہ ہو سکیگا اور یہ بھی وہ نہ ثابت کر سکیں گے
 کہ عقل ان کے ادراک میں عاجز ہی وجہ یہ کہ عقل نے
 اس صوبہ کو بخوبی معلوم کر لیا ہے جیسا کوئی کہے پانچ پندرہ
 میں پندرہ پانچ میں بھلا تھلاؤ کہ اس میں عقل کے نہ پہنچنے
 کی کوئی بات باقی رہی اور اگر ایسے ایسے لغویات کی بات
 کہا جاوے کہ عقل ان کے ادراک میں عاجز ہی تو پھر
 جس قدر اور لوگ مذہب باطل رکھتے ہیں وہ بھی اس دلیل
 سے اپنے باطل مذہب کی صداقت بخوبی کر سکتے ہیں۔
 دوسرا عقیدہ حضرت عیسیٰ کا خدا فرزند ہونا خدا ہی ہونا
 اور بنی آدم بھی ہونا یہ الیہ عقیدہ ہی کہ دنیا میں جس قدر
 اور لوگ مذہب باطل رکھتے ہیں۔ وہ بھی ایسا دہشت
 عقیدہ نہیں رکھتے۔ بھلا یہ کہہ کر ہو سکتا ہی کہ ایک شخص
 خدا بھی ہو خدا کا بیٹا بھی ہو اور ان میں بھی تو۔ اگر ایسے
 ایسے واهیات عقاید کو مان لیا جاوے تو پھر ہندوؤں
 کیا گناہ کیا ہی اور ان کے عقاید کو کیوں برا کہتے ہو حالانکہ

اور کا عقیدہ برائی میں بہت کم ہی کیونکہ وہ رام کو صرف فنا
 کہتے ہیں نہ خدا تیسرا عقیدہ حضرت عیسیٰ کا بے گناہ مصلوب
 ہونا بعض گناہ خلعت کے یہ صریح خدا کی انصاف سے بعید
 ہی کہ گناہ کوئی کرے اور پھانسی کسی کو دیا جاوے
 عیسائیوں کو سوچنا چاہئے کہ گناہ خلعت کی مینار میں جس ایک
 شخص سے ان سب گناہوں کا بدلہ لیا جاوے اور اس کی سزا
 یہ ہی کہ وہ دایم دوزخ میں رہے حضرت عیسیٰ کو معاذ اللہ
 تین دن تک دوزخ میں رکھنا بہت عتوزی سزا ہی۔
 اب میں مسلمانوں کے عقاید کی طرف رجوع کرتا ہوں اور
 عقیدہ وحدانیت کا اسکو کوئی بھی باطل نہیں کر سکتا۔
 دویم آنحضرت کا خدا کا بندہ اور رسول ہونا سو یہ بھی ہرگز
 خلاف عقل نہیں ہی اگر کوئی شخص خلاف ثابت کر دے تو
 اسکو جواب شافی دیا جاوے گا۔ تیسرا عقیدہ بحارت کا
 انحصار خدا کے فضل پر سو یہ بھی خلاف عقل نہیں ہے۔
 پس اس تحقیقات سے جو کچھ نتیجہ نکلا ہی وہ یہ ہی کہ تہذیب
 عقاید کے مذہب اسلام سچا ہی اور عیسائیوں کا چھوٹا ہی فہو
 بالمطرب فقط کارسہانت

دوسرا لہ ماسٹر راجندر سنگھ

بخدمت جناب استاد سرمد علماے ریاضی ماسٹر
 راجندر صاحب سیحی۔ جناب کل ۲۲ نومبر ۱۹۷۷ کو وقت
 شام جو عجب خانہ کے قریب سعادت نیاز حاصل ہوئی
 اور ہم کاب جناب سرکاری باغ کی سیر حاصل تو چند
 نقص قرآن کی بابت گفتگو رہی اگرچہ کمترین اس معنون کو

کے خدمت میں یہ بشارت سنائی جاتی تھی کہ فی الحال
افضل المتکلمین سنا والتعلین ناصر الاسلام والمسلمین
جناب قبلہ سید حمید الدین صاحب
ملقب بمحقق الہ باوقی دام ظلہ العالی نے چند کتابیں
تفصاری میں ایسے لاجواب تحریر فرمائے ہیں کہ الی الا
وہ عمدہ واعلیٰ معنامیں کسی مستحکم کے قلم سے ادائیں ہوئی
اور ایسے سریع الفہم اور فصیح عبارت ہنوز کسی کتاب
میں دیکھی نہیں گئی اور جناب ممدوح کے تالیفات میں سب
سے عمدہ بات یہ ہے کہ شجیت اور سہیت کو کہیں کچھ
داخل نہیں دیا بلکہ دونوں فریق پر جو اعتراضات بجا
دشمنان دین اسلام نے کی ہیں کہ جسکے سنے سے عوام
الناس کم مایہ گھبراتے ہیں اور شکستہ فانی و وافی جواب
دے دینے اور حق تو یہ ہے کہ انکے تالیفات کو صاحبان
علم و فضل دیکھیں گے تو انکو خود واضح ہو جائیگا کہ یہ کتابیں
تقریف و توصیف سے مستغنی ہیں لیکن مولف موصوف
اونکے چھپوانے کے قدرت نہیں رکھتے لہذا میں نے
مناسب جانا کہ حامیان دین و برادران مسلمین کو اس
خیرین تکلیف دون پس جو صاحب اپنی علوم جمعی اور
حمایت دینے کے نظر سے زرخیز ہے واسطے
چھپنے رسالہ ہدایت الانام الی ماتہ الاسلام کہ جو
ایک استغنی مطبوعہ اخبار نور افشان مورخہ ۱۳۵۷ھ
تقریباً ۲۷ صفحہ کا جواب بھی عنایت فرمائیں گے وہ
خداوند کریم سے عقی بن اجر عظیم پائیں گے اور اس سال

میں مولانا موصوف نے توریت و انجیل سے اس امر کو ثابت
کیا ہے کہ سو فرقہ اسلام کے اور بعد فرقہ میں سب
فی النار ہیں چنانچہ رسالہ مذکورہ کی عبارت واسطے ملاحظہ
ناظرین اخبار مشور محمدی درج اخبار آئندہ ہوتے
رہیں گے اور چونکہ واسطے چھپنے رسالہ موصوف کے مبلغ
سو روپیہ کی ضرورت ہے چنانچہ تہہ زر مذکورہ کے مبلغ
ز چندہ حامیان دین عنایت فرمایا ہے امید کہ بہت جلد
ز چندہ جمع ہو جائے اور جب ایک سالہ چھپ جائیگا تو
اوسے فروخت کر کے دوسرے سال کے چھپنے کا
بندوبست ہوگا فقط المدعی حقیر فقیر ترقی خواہ طریقہ محمدیہ
حاتم علی واعظ ساکن شاہ نور علی گنج آباد

علامت نشان سلطانی

السلامہ ۱۳۵۷ھ

مبلغ یک ہزار و نہ صد و پنجاہ روپیہ و پانزدہ آنہ سے پانی
مجموعہ ملازمان رعایا می شہر کوٹلہ کہ بحسن سی جناب حجت
باب حاجی حکیم محمد فرید الدین صاحب پور وصول شہید
بودند بتوسل موسل جناب حجت ماب نواب محمد ابراہیم
علی خان صاحب بہادر والی ریاست کوٹلہ بصحابت معتمدان
خاص ریاست موصوف مسلمان امین الدین خان صاحب شہر
جناب منشی بلند خان صاحب برای ایصال باب عالی
برادر شمول زرا عازہ حبیبہ و صرف حوائج مجروحین و ایتام
و از اہل عساکر نصرت مآثر حضرت خلیفۃ الزمانی وصول
گردیدند انشاء اللہ تعالیٰ در اقرب اوقات مبلغ مذکور

انہوں نے کئی بار اپنے ہندوستان کے لوگوں کو دعوت دی کہ ان کے گھر سے نکل کر اپنے بھائیوں کے ساتھ آجائیں۔
 انہوں نے کئی بار اپنے ہندوستان کے لوگوں کو دعوت دی کہ ان کے گھر سے نکل کر اپنے بھائیوں کے ساتھ آجائیں۔
 انہوں نے کئی بار اپنے ہندوستان کے لوگوں کو دعوت دی کہ ان کے گھر سے نکل کر اپنے بھائیوں کے ساتھ آجائیں۔

اطلاع

جو صاحبان کو معرفت شیخ ریاض الدین احمد صاحب
 سابق سید اسٹر فٹبہ دار ہرہ ضلع ایشہ کے فرید پور
 محمدی کے ہیں وہ ازراہ عنایت قیمت اخبار جلد محمد
 ہم اون صاحبوں کے مبلغ کی انتظامی بھری ایک ہفتہ تک
 کرینگے در صورت عدم ترسیل قیمت بغایت مجبوری نام
 نامی ان کے درج اخبار کرینگے جب تک مبلغ کی تائید نہ ہو
 کیونکہ اخبار و مطبع کا کام چلے گا فقط

چندہ روم

احقر الخلائق محمد صادق بخدمت جناب خیر خواہ دین
 متین محمد شریف صاحب زاد عنایتکم۔
 السلام وعلیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ مزاج اقدس محمد
 اخبار شہر محمدی نے اپنا اندازہ دیا کہ نور محمدی جیسا کہ
 کہ انہیں کہنا شروع ہے اور ہرے سیف دلائل اعلا کلمۃ اللہ
 لعان او در ہر تیغ ترکان بران بکرم اللہ وروم رتب عل
 کلمۃ اللہ کہ علمہ عالی ارسال بنیادی تھی اپنے صاحب
 کیا اللہ تعالیٰ آپ کو اس حسن سعی کی جزا دہ عنایت کرے
 لا عین رات وناظر فی البال یہ کام آپ کا قابل غبطہ بی

نہ قابل اعتراض کیا کہ بعض حضرات متکبر ہوئے ہیں
 اب ایسے شیخ اس کے ہر زہ کو نیا پر خیال نظر مایگا۔ اب
 میں اپنی زبان کو نکروا ہب سے ترک کر کے التماس کرتا ہوں
 کہ انہیں سکھو آبادی کے اعتبار بہت چھوٹا اور دولت مند
 کے وجہ سے نہایت کم درجہ پر ہی مگر بیان کے غریب اور
 محتاج مسلمانوں نے ہمدردی انسانی محبت اسلامی
 خیال مذہبی عزت دینی نیک نامی ملکی ذاتی فانی کی
 سبب تہمان روم کی بے کسی بے بسی لاوا دیتی۔
 آوارگی۔ یوں کی محتاجی مفلسی مجرور کی تسکین
 بیچارگی۔ ملک روم کی تشویش۔ کہل ملی۔ خزانہ کی حالت
 خرچ کی زیادتی۔ تجارت و حرفہ کی کساد بازاری۔ سپاہ
 کی حسرت و ناامیدی۔ ترکوں کی اشغالی و سراسیگی
 اراکین سلطنت کی بے اطمینانی و پریشانی سلطان کی
 فکر و نگرانی کے لحاظ سے بری بہت کی ہی یعنی جس قدر ہوگا
 چندہ دیا ہی پہلے کے کپڑے مرغی آتا وغیرہ برتن زیور
 جو کچھ حکومت آبادی یا بیہان تک کہ بعض حضرات
 یہ کیا ہی کہ وقت پکانے روٹی کے تھوڑا تھوڑا نکال
 یک برتن میں رکھتے ہیں ہفتہ وار فقیر پاس روانہ کرتے
 ہیں فقیر فروخت کر کے داخل چندہ کرتا ہی۔ یہاں سے
 کل مبلغ تین سو تیرہ روپیہ جا چکے ہیں عنقریب انشاء اللہ
 ایک سو سو سو روپیہ جہانے والے ہیں زرموہ کی
 رسیدات بھی حضرت مقرب بارگاہ ظل الہی حسین حقیقی
 جنرل کانسل دولت علیہ عثمانیہ مقیم مبنی پاس سے اچکے ہوں

اگرچہ یہ زہر فی نفسہ بہت کم ہی مگر باعتبار کم آبادگی و قلتہ
یاگی و حیثیت بیان کے حضرات سے بیشک عالی ہمتی ہی -
انشاء اللہ آئندہ بھی اجتماع چندہ کی امید ہی و عیون کرتا
ہوں میں اس اللہ سے جس نے کہ ترکوں کو ہم سب مسلمانوں کا فیصل
بنا کر فتح و نصرت و قوت بازو عطا فرمایا جمیع مسلمانوں کو
توفیق تائید دین اسلام دی اور انکی سعی و کوشش کو مشکو
فرماوے آمین بجز سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم اور
ایک تھوڑے محقر نے جو مسجد جامع میں سمنائی تھی جس سے
حاضرین کے دلون میں یک جوش ایمانی موج زن ہوا -
اور ایک رسالہ حسین احوال چندہ معہ ریدات و اشتہار
و سپاس نامہ وغیرہ جناب افضل العلماء الراستخین و خیر الفضلاء
التاخرین جناب استاد مولانا مولوی محمد قاسم صاحب
سلمہ اللہ العالی کے تقاریر سے متعلقہ احوال مدرسہ عربی
دکنہ مطبوع ہو اہی خدمت عالی میں واسطے اطلاع اقدار
کے ارسال ہے اگر مناسب الوقت ہو اور کوئی بات قابل رج
اخبار ہو باصلاح کمی بیشی اپنے اخبار میں درج فرمایا
اور تفصیل و فہرست چندہ دہندگان آئندہ بشرط فرصت
روانہ خدمت کرونگا اندونون بتعطیل مدرسہ ایام ہفتا
طلبہ عربی فرصت بہت قلیل ہے فقط راقسم
احقر الخلاق محمد صادق عفی عنہ از منکھ و صلح سہارنپور

محمد رفیع پٹیل

دشمن کا ایک لشکر کثیر کہ جسکا شمار آستی ہزار کا بنی مؤ۳۵
مغرب توپ کے پینے کا محاصرہ کیا ہی اس لشکر کے ساتھ اسکو

جانباز بنانے اور اس میں تہوری و جوانمردی پیدا کرنے کے
غرض سے خود میان زار موجود ہیں اور گرانڈ ٹوک نکلے و
رئیس و مانیہ بھی اسکے ہمراہ ہی اس گروہ انہوہ سے عثمان
باشا ساتھ ہزار سپاہ اور ۲۰۰۰ حرب توپ سے مقابلہ کر رہے
ہیں غرض ایک ہفتے سے مذکور کارزار کا بازار گرم ہی
اس محاربہ عظیم کے نتیجے پر جنگجو یون کی برات موقوف ہی
اگر بافضل شہنشاہ حقیقی روسیوں کو ہرمت نصیب ہو تو
بلغائی سرزمین سے انکے پر مطلقا اکھر جائینگے اور زار
بد کردار اپنی ٹوپی لنگوٹھی سب حال کر و دذاتیوب کے
پرے جاکر پڑے گا اور اسکی فوج میں بوم بجگی اور صدرا
واو یلا بلند ہوگی اگر نتیجہ برعکس ہو دیوے تو روسیوں
کے قدم دھان جھے ہوئے رہینگے اور موسم سرما گزارنے
کے لئے ذاتیوب کے پرے جائے گی ضرورت درپیش ہوگی
اور انکی فوج کے میرے کو ترکوں کی یورشون سے امان حاصل
ہوگا اور سچک و شملہ اور بالکن کے طرف متحرک ہونے کے
لئے انہیں ایک بڑا قابو ہاتھ آئیگا اور پھر پھیلانے کے لئے
انہیں گنجائش ملے گی الحاصل اسی غرض سے ہمارے بالذات
فوج کے ساتھ رہ کر پینے کا محاصرہ کیا ہی اور اسکا ارادہ عثمان
باشا سے اس مقام کو منسخر کرنے اور انکی فوج کو منتشر و پرگندہ
کرنے کا ہی اگر خدا بخوانے سپاہ سالار مذکور کو ایک بار
ہزیمت ہو تو موقیہ یار ہو واکے طرف انہوں پر پہنچے
اگر بالفرض بلغارین ٹھہرنے کا روسیوں کو اتفاق ہو تو
بھی اغلب ہی کہ رسد وغیرہ کا ہمدست ہونا شواہد ہوگا کہ یون